## کیا پہلاآسمان سونے کا اور دوسر اچاندی کا ہے؟ دارالافتاء اهلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسلے کے بارسے میں کہ کیااس طرح کی بات کتا بوں میں لکھی ہوئی ہے کہ پہلا آسمان سونے کا، دوسرا چاندی کا ہے وغیرہ ؟اگرہاں! توحوالے کے ساتھ ارشا د فرمائیں۔

## جواب

## بِىنىمِ اللهِ الرَّحُمٰنِ الرَّحِيْمِ بِنَىمِ اللهِ الرَّحُمٰنِ الرَّحِيْمِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ ا

اس حوالے سے ، تفسیر ، سیر اور تصوف کی کتا بوں میں مختلف اقوال لکھے ہوئے میں ، کچھے حوالہ جات درج ذیل میں : تفسیر در منثور ، تفسیر بغوی ، تفسیر تعلبی ، تفسیر روح البیان ، روح المعانی ، اسی طرح سبل الہدی والرشا دو غیرہ کتب میں

(واللفظللاول)"عن الربيع بن أنس قال: السماء الدنيا موج مكفوف والثانية مرمرة بيضاء والثالثة حديد والرابعة نحاس والخامسة فضة والسادسة ذهب والسابعة ياقوتة حمراء"

ترجمہ : حضرت رہیع بن انس سے مروی ہے ، آپ نے فرما یا کہ پہلا آسمان جو دنیا کے ساتھ ملا ہوا ہے وہ لپٹا ہوا ، بہنے سے محفوظ ہے ، دوسمر اسفید مرمر کا ہے ، تیسر الوہ کا ہے ، چوتھا تا نبے کا ہے ، پانچواں چاندی کا ہے ، چھٹا سونے کا ہے ، جبکہ ساتواں سرخ یاقوت کا ہے ۔ (تفسیر درِ منثور ، جلد 1 ، صفحہ 109 ، مطبوعہ : بیروت)

خلیفہ اعلی حضرت، مولانا تقدس علی خان علیہ الرحمۃ تحریر فرماتے ہیں: "کہتے ہیں کہ پہلا آسمان دودھ سے بھی زیادہ سفید سے مگر کوہ قاف کی سبزی کی وجہ سے یہ ہرانظر آتا ہے، اس آسمان کا نام رقیعہ ہے، دوسر سے آسمان کا نام فیدوم یا ماعون ہے اوروہ السے لوہے کا ہے جس سے روشنی کی شعاعیں پھوٹی پڑتی ہیں، تیسر سے آسمان کا نام ملکوت یا ہاریون ہے اوروہ تا نبے کا ہے، چوتھے آسمان کا نام زاہرہ ہے اوروہ آنکھوں میں خیرگی پیدا کرنے والی سفید چاندی سے بنا ہے، پانچویں آسمان کا نام مزینہ یا مسہرہ ہے اوروہ سرخ سونے کا ہے، چھٹے آسمان کا نام مزینہ یا مسہرہ ہے اوروہ سرخ سونے کا ہے، چھٹے آسمان کا نام خالصہ ہے اوروہ چمکدار

موتيوں سے بناياگيا ہے، ساتويں آسمان كانام لابيديا دامعہ ہے، وہ سرخ ياقوت كا ہے اوراسى ميں بيت المعمور ہے۔ "(مكاشفة القلوب مترجم، صفحہ 203، مكتبۃ الدنيہ، كراچى) وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُولُه اَعْلَم صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَالْهِ وَسَلَّم

مجيب: مولانا محدحسان عطاري مدني

فوى نبر: WAT-4341

تاريخ اجراء: 16ربيج الثاني 1447هـ/10 اكتوبر 2025ء

